سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۷ر نومبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی البتہ رات نیند وقفہ سے آئی۔ طبیعت اس وقت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ر نومبر۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کراچی کے اجتماع میں شرکت کے بعد کل شام ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

ربوہ ۲۷ر نومبر۔ کل شام سے یہاں مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہے اور سردی نسبتاً بڑھ گئی ہے۔

ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں

جن احباب نے تعمیر دفتر وقف جدید کے لئے وعدے فرمائے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ فوری ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ فوری ضرورت درپیش ہے۔

جزاھم اللہ تعالیٰ (ناظم مال وقف جدید)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

جو لوگ نِری بیعت کر کے چاہتے ہیں کہ خدا کی گرفت سے بچ جائیں وہ غلطی کرتے ہیں

اس حد تک تقویٰ اختیار کرو کہ اس کی وجہ سے خدا کے غضب سے بچ جاؤ

"جو لوگ نری بیعت کر کے چاہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی گرفت سے بچ جائیں وہ غلطی کرتے ہیں ان کو نفس نے دھوکا دیا ہے۔ دیکھو طبیب جس وزن تک مریض کو دوا پلانی چاہتا ہے۔ اگر وہ اس حد تک نہ پیوے تو شفا کی امید رکھنی فضول ہے مثلاً وہ چاہتا ہے کہ دس تولہ استعمال کرے اور یہ صرف ایک ہی قطرہ کافی سمجھتا ہے یہ نہیں ہو سکتا۔ پس اس حد تک صفائی کرو اور تقوےٰ اختیار کرو جو خدا کے غضب سے بچانے والا ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ رجوع کرنے والوں پر رحم کرتا ہے کیونکہ اگر ایسا نہ ہوتا تو دنیا میں اندھیر پڑ جاتا۔ انسان جب متقی ہوتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کے اور اس کے غیر میں فرقان رکھ دیتا ہے اور پھر اس کو ہر تنگی سے نجات دیتا ہے نہ صرف نجات بلکہ یرزقہ من حیث لا یحتسب۔ پس یاد رکھو جو خدا تعالےٰ سے ڈرتا ہے۔ خدا تعالےٰ اس کو مشکلات سے رہائی دیتا ہے اور انعام و اکرام بھی کرتا ہے اور پھر متقی خدا کے ولی ہو جاتے ہیں۔ تقوےٰ ہی اکرام کا باعث ہے کوئی خواہ کتنا ہی لکھا پڑھا ہوا ہو وہ اس کی عزت و تکریم کا باعث نہیں اگر متقی نہ ہو۔ لیکن اگر ادنےٰ درجہ کا آدمی بالکل امّی ہو مگر متقی ہو وہ معزز ہو گا۔ یہ دن خدا تعالےٰ کے روزہ کے ہیں ان کو غنیمت سمجھو اس سے پہلے کہ وہ اپنا روزہ کھولے تم اس سے صلح کر لو اور پاک تبدیلی کر لو۔"

(الحکم ۱۷ر جنوری ۱۹۰۳ء)

ضروری اعلان برائے انتخاب مقامی آڈیٹرز

نظارت ہذا کی طرف سے متعدد بار جملہ جماعتوں کو یہ ہدایت بذریعہ اخبار الفضل دی جا چکی ہے کہ اپنے ہاں آڈیٹر مقرر کرائیں اور اس کے لئے انتخاب کروا کر جلد رپورٹ کریں۔ مگر بہت سی جماعتوں نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں کی۔ لہٰذا جملہ ایسی جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان کو جن کے ہاں ابھی تک آڈیٹر مقرر نہیں ہوئے تاکید کی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد آڈیٹر کا انتخاب کروا کر منظوری کے لئے رپورٹ بھجوا دیں۔ امراء حلقہ جات و امراء اضلاع بھی اس امر کا انتظام فرما دیں کہ ان کے ماتحت تمام مقامی جماعتوں کے آڈیٹر کا انتخاب ہو کر نظارت علیا میں جلد از جلد آ جائے۔ اس امر کا خیال رکھا جائے کہ انتخاب کے لئے جن احباب کے نام پیش ہوں۔ ان کے خط و کتابت کے مکمل ایڈریس رپورٹ انتخاب میں درج ہونے چاہئیں۔ اسی طرح آڈیٹر کے عہدہ کے لئے منتخب ہونے والے دوستوں کے مکمل ایڈریس بھی مطلوبہ رپورٹ میں درج کئے جائیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان

— محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ —

مجلس خدام الاحمدیہ کو تربیتی دورہ جات نیز مختلف مجالس میں خدام و اطفال کو دینی تربیت دینے کے لئے ایسے احباب کی ضرورت ہے جو کسی قدر علم دین رکھتے ہوں اور قلیل معاوضہ یا بلا معاوضہ کچھ وقت خدمت دین کے لئے وقف کرنے کے لئے تیار ہوں۔ ریٹائرڈ احباب کے لئے خدمت دین کا یہ عمدہ موقعہ ہے جو احباب اللہ تعالےٰ کی رضا کی خاطر اس نیک کام میں مجلس کا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار ہوں وہ خاکسار کو مع اپنے کوائف کے مطلع فرما دیں۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ نومبر ۶۳ء

میاں طفیل محمد مودودی کے بیان کا جائزہ

میاں طفیل محمد مودودی نے کراچی میں جو مہمل اور فریب کارانہ بیان ایک پریس کانفرنس میں دیا ہے اور جو ترمیم شدہ اخبار حریت سے لے کر "ایشیا" میں بڑی بڑی سرخیوں کے ساتھ شائع ہوا ہے اس حصہ کے متعلق جو جماعتِ احمدیہ پر الزام دھرنے سے تعلق رکھتا ہے ہم پہلے اشارے کر چکے ہیں۔ ابھی مودودیوں کے اس معاملہ میں دخل دینے کی ضرورت نہیں مگر میاں صاحب نے عوام کو دھوکا دینے کے لئے احمدیوں کا ذکر کر کے ہمیں مجبور کر دیا ہے کہ ہم آپ کے اس بیان کا مزید جائزہ لیں اور پاکستانی عوام کو مطلع کریں کہ میاں صاحب نے مودودی صاحب کے اکثر بیانات کی طرح یہ بیان بھی سراسر عوام کو دھوکہ دینے کے لئے دیا ہے اور اپنے کردار کے گھناؤنے داغ چھپانے کی لاطائل کوشش کی ہے۔ کیونکہ

نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

بات یہ ہے کہ جب مودودیوں کی تمام ہسٹری ہی فساد فی الارض اور باغیانہ کردار اور خودسرانہ اعمال سے مملو ہے اور "پنبہ کجا کجا نہم" کی شان رکھتی ہے تو اسکو ایسے شفاف پردوں سے کس طرح ڈھانپا جا سکتا ہے جو میاں صاحب نے استعمال کئے ہیں۔ خود ان کا یہ بیان بول رہا ہے کہ میاں صاحب حقیقت کو چھپانے میں سخت ناکام ہوئے ہیں اور جو تأثر وہ عوام کو دینا چاہتے ہیں وہ نہیں دے پائے بلکہ اپنے گناہوں کو ڈھانپنے کی کوشش سے ان کو اور بھی نمایاں کر دیا ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ جو شخص زیادہ اہتمام سے اور قسمیں کھا کھا کر کسی بات کا یقین دلانا چاہتا ہے اتنا ہی وہ جھوٹا ہوتا ہے۔ میاں صاحب نے اپنے وقائع بیانات اور قراردادوں کی ایک لسٹ پیش کی ہے۔ گویا میاں صاحب سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے عوام اور حکومت بھولے بھالے ہیں ان کو ایسی باتوں سے بہلایا جا سکتا ہے ان کی نہ تو آنکھیں ہیں اور نہ کان ہیں کہ ان مغالطہ انگیزیوں کا پردہ اٹھا کر ان کے اصل کردار اور صحیح چہرے کا نظارہ کر سکیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ:-

"وزیر داخلہ اپنے قول و عمل سے رات دن باشندگان پاکستان کے بارے میں دنیا کو یہ یقین دلانے کے لئے پروپیگنڈے کے سارے ذرائع استعمال کرنے میں مصروف ہیں کہ ان کے اور ان کے چند ساتھیوں کے سوا جنکی باہمی کشمکش اور اکھاڑ پچھاڑ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس ملک کی ساری سیاسی پارٹیاں ملک کی غدار ہیں۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ شرپسند اور انتشار دوست عناصر کے آلہ کار ہیں اور جماعتِ اسلامی اور اس کا امیر مودودی جس کے اخلاص، دیانت، دینی بصیرت اور فہم و فراست کی ایک دنیا قائل ہے۔ اور جس کا اثر صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام میں ہے وہ پاکستان کے وجود ہی کے مخالف اور ریاست جموں اور کشمیر کے اس سے الحاق کی جد و جہد تک کو شرعاً ناجائز سمجھتا ہے۔ میں نہایت اندوہ کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ یہ کام دہلی اور سرینگر کے کرتے کا تو ہو سکتا تھا لیکن ملک کا کوئی ادنیٰ ہی خواہ اگر اس کے ہوش و حواس کچھ بھی سلامت ہیں اس کا تصور بھی ذہن میں نہ لا سکتا تھا چہ جائیکہ اس کا وزیر داخلہ بہ نفسِ نفیس یہ کام کرے۔"

(ایشیا ۱۱/۲۲ ۶۳ء صفحہ اول)

مطلب یہ ہے کہ ہم جو طوفان چاہیں برپا کریں وزیر داخلہ کو اس کا نہ تو ذکر کرنا چاہیئے اور نہ عوام کی توجہ اس طرف مبذول کرانی چاہیئے کیونکہ پاکستان ایک نازک دور سے گزر رہا ہے اور یہ ملک اس کو بدنام کرنا چاہتا ہے۔ خواہ ہم اندر ہی اندر ملک کو بدامنی اور انتشار کے عفریتوں کی رقص گاہ بنا دیں۔ وزیر داخلہ کو اُف نہیں کرنی چاہیئے ع

گھٹ کے مر جاؤں یہ مرضی مرے صیاد کی ہے

پھر میاں صاحب یہ باور کرانا چاہتے ہیں کہ ہم نے تو کچھ کیا نہیں ہمیں بدنام کرنے کے لئے بعض عناصر نے وزیر داخلہ دیگر وزرا اور صدر مملکت کو بھڑکا دیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"یہ بات بھی کسی سے چھپی ہوئی نہیں ہے کہ ہمارے خلاف اس پروپیگنڈے میں ان کے شریک صرف ان کے چند ساتھی وزراء، کچھ کانگرسی مولوی صاحبان اور قادیانی ہیں اور جو اقتباسات اور فقرے وہ استعمال فرما رہے ہیں وہ سارا بارود کہیں اور سے سپلائی ہو رہا ہے۔"

(ایضاً)

گویا وہ ایسے ہی نادان ہیں کہ خواہ مخواہ پاکستان کے ایک نہایت وفادار گروہ پر الزام تراشی کے لئے اپنے چند ساتھی وزراء کچھ کانگرسی مولوی صاحبان اور قادیانیوں کے پیچھے چڑھ گئے ہیں۔ معلوم نہیں میاں صاحب نے شیعوں۔ دیوبندیوں۔ بریلویوں۔ کمیونسٹوں اور پرویزیوں کو کیوں بخش دیا ہے۔

میاں صاحب "غلط بیانیاں" کے زیر عنوان نہایت ہی دلچسپ استدلال فرماتے ہیں۔ آپ بھی سنئے اور سر دھنئے۔ فرماتے ہیں :-

"اس سلسلہ میں جو بات میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اگر کوئی نیم خواندہ شخص یا بددیانت اور بے وقعت مخالف مولانا مودودی کی بیس پچیس سال پہلے کی تحریروں سے یہ جملے جو انگریزی حکومت اور اس زمانہ کے سیاسی افکار و حالات کے بارے میں لکھے گئے تھے اور جبکہ جماعتِ اسلامی ابھی وجود میں بھی نہیں آئی تھی ان کو مولانا مودودی صاحب اور جماعت اسلامی پاکستان کے خلاف اچھالتا تو بات سمجھ میں آ سکتی تھی لیکن یہ بات کہ یہ سب کچھ ایک ایسے شخص کی طرف سے کیا جا رہا ہے جو نہ صرف ملک میں وزارت امور داخلہ کے منصب جلیلہ پر فائز ہے بلکہ اس سے پہلے ججی کے منصب پر بھی فائز رہ چکا ہے ایک سانحۂ عظیم سے کم نہیں۔"

(ایضاً)

"نیم خواندہ بددیانت اور بے وقعت" کی شیریں بیانیوں کو نظر انداز کر کے صرف میاں صاحب کے استدلال کو ملاحظہ فرمایئے میاں صاحب نے یہاں اعتراف کر لیا ہے کہ جن کتابوں سے حوالے دئے جاتے ہیں وہ مودودی صاحب کی ہی تصانیف ہیں اور جو ان کے حوالے دئے جاتے ہیں وہ بالکل لفظ بلفظ صحیح ہیں۔ اور ان سے جو نتائج نکلتے ہیں وہ بھی درست ہیں مگر چونکہ یہ کتابیں بیس پچیس سال پہلے کی لکھی ہوئی ہیں اس لئے حوالے دینے والے نیم خواندہ بددیانت اور بے وقعت ہیں۔ اگر مودودی صاحب نے اپنی ان تصانیف کی اشاعت بند کر دی ہوتی اور اپنے ان خیالات کی اصلاح کر کے تائب ہو چکے ہوتے کم از کم اپنی غلطیوں کا اعتراف ہی کر لیا ہوتا تو پھر تو میاں صاحب کہہ سکتے تھے کہ اب ایسی باتوں کا ذکر کرنا جائز نہیں لیکن جب یہ کتابیں اب بھی پہلے کی طرح دھڑا دھڑ چھاپ کر فروخت کی جا رہی ہیں تو اب اگر مودودی صاحب کی ذہنیت کا تجزیہ کرنے کے لئے ان تصانیف سے حوالے پیش کئے جاتے ہیں تو خدا جانے حوالے پیش کرنے والے کس طرح نیم خواندہ، بددیانت اور بے وقعت بن جاتے ہیں۔ اسٹائلے غرورے

تیرا غرور ہے وہی ورنہ فلک کے دور میں
ماہ تاب بھی گھٹے آفتاب بھی گہے

اگر مودودی صاحب ان کتابوں کی اشاعت بند کر دیں اور اعلان کر دیں کہ ان میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ غلط ہے اور ہم نے اپنی رائے میں اصلاح کر لی ہے تو ہم میاں صاحب کو یقین دلاتے ہیں کہ کم سے کم ہم کبھی ان کتابوں سے کوئی حوالہ ان کے خلاف استعمال نہیں کریں گے۔ مثلاً اگر وہ یہی اعلان کر دیں کہ سیاسی کشمکش کے حصہ سوم میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے میں تائب ہو گیا ہوں تو ہم سمجھ لیں گے کہ آپ میں راہِ راست پر آنے اور اپنی غلطی کا اعتراف کر لینے کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہے۔ ورنہ پرنالہ اگر وہیں رہے گا تو تعفن تو ضرور پھیلے گا۔

مودودی صاحب کو اپنے منہ میاں مٹھو بن کر اخلاص، دیانت۔ دینی بصیرت اور فہم و فراست کا پیکر بیان کرنے سے تو کچھ نہیں ہو سکتا۔ اگر ان میں اخلاص اور دیانت ہو تو وہ کھلے طور پر اعتراف کریں کہ سیاسی کشمکش کا تیسرا حصہ ایسے نازک وقت میں جب پاکستان کا سوال درپیش تھا شائع کرنا ایک فاش غلطی تھی۔ وہ ایسا خطرناک انداز اختیار کئے بغیر بھی اپنے نظریات پیش کر سکتے تھے۔ ایسی کتاب جس سے دشمن پاکستان کے خلاف سخت فائدہ اٹھا سکتا تھا اور واقعی اٹھا تا رہا ہے شائع کر کے جس سے مودودی صاحب کی دشمن سے سازباز کا شبہ تقویت پکڑتا ہو۔ اگر آپ واقعی مخلص اور دیانتدار بھی ثابت ہوں تو پھر بھی آپ نے دینی بصیرت اور فہم و فراست کا کوئی کارنامہ سرانجام نہیں دیا ہے۔

(مسلسل)

"بدظنی سے حبطِ اعمال ہو جاتا ہے۔" (المسیح الموعودؑ)

مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم-اے

(۱)

ایمان ایک بہت بڑی دولت ہے اور خدا کے فضل سے یہ دولت جسے میسر آجائے اسے ایک عظیم نعمت مل جاتی ہے۔ اور جس قدر یہ عظیم نعمت ہے۔ اسی قدر زیادہ اس کی حفاظت کی ضرورت ہے۔ پس ایک مومن کے لئے ضروری ہے۔ کہ ایمان کو شیطانی حملوں سے بچائے رکھے۔ شیطان یہ جانتا ہے کہ ایک مومن کے دل میں ایمان کی بید قدر و منزلت ہے۔ نیز یہ کہ کھلے بندوں ایمان پر ڈاکہ زنی اس کے لئے ممکن نہیں اس لئے وہ چھپ چھپ کر اور بھیس بدل بدل کر ایمان پر حملہ آور ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ کبھی وہ ناصح مشفق بنکر ایک مومن کے سامنے آتا ہے اور اس کے سامنے ایک ناپسندیدہ بات کو نہایت خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے تاکہ وہ اس کے دام میں پھنس جائے۔ اور بظاہر نیک نیتی سے ایک ایسا قدم اٹھالے جو اس کے ایمان کو خطرے میں ڈال دے۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں ایسے ہی امر کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے کہ

الشیطان سوّل لھم
(سورۃ محمدؐ)

شیطان نے یہ امر انہیں خوبصورت بنا کر دکھایا تاکہ وہ اس کے فریب میں آجائیں۔ ایسی صورت میں شیطان ایک مومن کو یہ یقین دلانے کی کوشش کرتا ہے کہ یہ بات اس کے دین اور روحانی سلسلہ کے لئے مفید ہے تاکہ وہ آسانی سے اس کے ارتکاب پر آمادہ ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"حق یہ ہے جو چھپ کر دار کرے اور پیار کے رنگ میں دشمنی کرتا ہے۔ وہی پیار جو حوا سے آکر نخاش (جسے عربی زبان میں خناس کہا جاتا ہے۔ ناقل) نے کیا تھا۔ اس پیار کا انجام وہی ہونا چاہیئے۔ جو ابتداء میں ہوا۔ آدم سے اس پر معصیت آئی۔ اس وقت گویا وہ خدا سے بڑھ کر خیر خواہ ہو گیا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۹۶)

اور بعض اوقات شیطان جب ایمان میں کسی قسم کی کمزوری دیکھتا ہے تو کھلے بندوں بھی سامنے آجاتا ہے۔ اور ایمان کا دعوےٰ کرنے والے سے کوئی ایسا فعل صادر کروا دیتا ہے جو ایک حقیقی مومن کے کبھی وہم و گمان میں نہیں آسکتا۔ اور جو بالبداہت ایک غیر مومنانہ فعل ہوتا ہے۔ شیطان کے حملہ کی انہی راہوں کا ذکر فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ :-

"اگر انسان کے افعال سے گناہ دور ہو جائے تو شیطان چاہتا ہے کہ آنکھ، ناک، کان تک ہی رہے۔ اور جب وہاں بھی اسے قابو نہیں ملتا، تو پھر وہ یہاں تک کوشش کرتا ہے کہ اور نہیں تو دل میں ہی گناہ رہے۔ گویا شیطان اپنی لڑائی کو اختتام تک پہنچاتا ہے۔ مگر جس دل میں خدا کا خوف ہو وہاں شیطان کی حکومت نہیں چل سکتی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۴۰۱)

(۲)

جنگ حنین کے بعد رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک موقعہ پر مال غنیمت تقسیم کیا اور تقسیم کرتے وقت مکہ کے نومسلموں کو بھی مال دیا۔ اس پر ایک سترہ سالہ انصاری لڑکے کے منہ سے یہ فقرہ نکل گیا کہ خون تو ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے اور مال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اہلِ مکہ کو جو آپ کے رشتہ دار ہیں دے دیا ہے۔ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ بات پہونچی تو آپ نے انصار کو بلایا تو انصار بھی اس غلطی کو سمجھ گئے۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ یہ بات ہماری طرف سے نہیں ہم میں سے ایک بے وقوف نے ایسا کہا ہے۔ آپ نے فرمایا اے انصار تم کہہ سکتے ہو۔ کہ ہم نے اس وقت تمہاری مدد کی اور اپنے گھروں میں جگہ دی جب تمہیں قوم دھتکار رہی تھی اور تمہارے لئے اس وقت اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈالا جبکہ قوم آپ کو قتل کرنا چاہتی تھی۔ ہم نے اس وقت تمہاری مدد کی جبکہ تم کو وطن سے نکالا گیا۔ جب آپ کے عزیز رشتہ دار آپ کو مار ڈالنا چاہتے تھے۔ اس وقت ہم نے اپنی جانوں کو قربان کر کے ہر میدان میں تمہاری مدد کی اور تمہارے دشمن کو زیر کیا۔ وہ قربانی کرنے والی قوم بھلا کہاں رسول اللہ صلعم کی ان باتوں کو برداشت کر سکتی تھی ان کی چیخیں نکل گئیں اور بار بار کہتے یا رسول اللہ ہم ایسا نہیں کہہ سکتے۔ پھر آپ نے فرمایا اے انصار سنو۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ محمد رسول اللہ مکہ کا باشندہ تھا مکہ اس کی پیدائش کی جگہ تھی اس لئے مکہ کے حق اس پر بہت تھے خدا نے مکہ میں پھر واپس آنے کے سامان پیدا کر دیئے۔ جبکہ مکہ فتح ہو گیا اس کے عزیز رشتہ دار کا بھی اس پر حق تھا کہ اب ان کے پاس رہے لیکن وہ تو مال اور مویشی لے کر اپنے گھروں کو چلے گئے اور تم خدا کا رسول اپنے گھروں میں لے آئے۔ اب اے انصار یاد رکھو اس دنیا میں تم کو بادشاہت نہیں ملیگی اب حوض کوثر پر ہی مجھے ملنا، وہاں تمہاری قربانیوں کے بدلے تمہیں ملیں گے۔"

(الفضل ۱۳ر نومبر ۱۹۶۳ء)

غور فرمایئے کہ ایک غیر تربیت یافتہ نوجوان کی ذرا سی بے احتیاطی حضور کے لئے قلبی اذیت اور انصار کے لئے ایک بہت بڑے صدمہ اور نقصان کا باعث ہوئی۔ شیطان نے اس کے ایمان کی کمزوری کو دیکھ کر اسکے دل کے اندر کچھ ایسی کیفیت پیدا کر دی کہ وہ ذرا سے مالی نقصان کو برداشت نہ کر سکا اور اس نے خدا اور اس کے رسول کی ناراضگی مول لے لی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

(۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی بعض مخلص کہلانے والوں نے یہ اعتراض کر دیا تھا کہ جماعت کا چندہ بے جا طور پر خرچ کیا جاتا ہے۔ رسالہ کشف الاختلاف میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اسی قسم کے ایک واقعہ کا ذکر کیا ہے۔ حضرت مولوی صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

گجرات سے موضع کڑیانوالہ کو جاتے اور واپس آتے تانگہ کے بتیس چھتیس میل کے سفر بھر میں خواجہ کمال الدین صاحب نے آپ کو مخاطب کر کے حضرت اقدس علیہ السلام پر مالی اعتراضات کرتے ہوئے کہا:-

"ہم اپنی عورتوں کو یہ کہہ کر کہ انبیاء اور صحابہؓ والی زندگی اختیار کرنی چاہیئے کہ وہ کم اور خشک کھاتے اور خشن پہنتے تھے اور باقی بچا کر اللہ کی راہ میں دیا کرتے تھے۔ اس طرح ہم کو بھی کرنا چاہیئے۔ غرض ایسے وعظ کر کے کچھ روپیہ بچاتے تھے اور پھر وہ قادیان بھیجتے تھے۔ لیکن جب ہماری بیبیاں خود قادیان گئیں وہاں پر رہ کر اچھی طرح وہاں کا حال معلوم کیا تو واپس آکر ہمارے سر چڑھ گئیں کہ تم بڑے جھوٹے ہو تم نے تو قادیان جا کر خود انبیاء اور صحابہ کی زندگی کو دیکھ لیا ہے۔ جس قدر آرام کی زندگی اور تعیش وہاں پر عورتوں کو حاصل ہے۔ اس کا تو عشر عشیر بھی باہر نہیں۔ حالانکہ ہمارا روپیہ اپنا کمایا ہوا ہوتا ہے۔ اور ان کے پاس جو روپیہ ہوتا ہے وہ قومی اغراض کے لئے ہوتا ہے لہذا تم جھوٹے ہو۔ جو جھوٹ بولکر اس عرصہ دراز تک ہمیں دھوکہ دیتے رہے ہو۔ اور آئندہ ہم ہرگز تمہارے جھوٹ میں نہ آویں گی۔ پس اب وہ ہم کو روپیہ نہیں دیتیں کہ ہم قادیان بھیجیں۔ اس پر خواجہ صاحب نے خود ہی فرمایا تھا کہ ایک جواب تم لوگوں کو دیا کرتے ہو۔ پر تمہارا وہ جواب میرے آگے نہیں چل سکتا کیونکہ میں خود واقف ہوں۔ اور پھر بعض زیورات اور بعض کپڑوں کی خرید کا مفصل ذکر کیا اور مجھے یاد ہے کہ اس طویل سفر میں آتے اور جاتے ہوئے ان اعتراضات کے باعث مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ غضبِ خدا نازل ہو رہا ہے۔ اور میں متواتر دعا میں مشغول تھا"

(رسالہ کشف الاختلاف صفحہ ۱۳-۱۴)

مولوی محمد علی صاحب ہی کو مخاطب کر کے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ مزید لکھتے ہیں :-

"جناب کو یاد ہوگا جب میں نے جناب کو کہا تھا کہ آج مجھے پختہ ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے گھر میں بہت اظہار رنج فرمایا ہے کہ باوجود میرے بتانے کے کہ خدا کا منشاء یہی ہے کہ میرے وقت میں لنگر کا انتظام

میرے ہی ہاتھ میں ہے۔ اور اگر اس کے خلاف ہؤا تو لنگر بند ہو جائے گا۔ مگر یہ ایسے ہیں کہ بار بار مجھے کہتے ہیں کہ لنگر کا انتظام ہمارے سپرد کر دو۔ اور مجھ پر بدظنی کرتے ہیں۔"

(کشف الاختلاف ص ۱۲)

چنانچہ ایسے لوگوں کی اسی قسم کی حرکات اور اعتراضات کو دیکھ کر حضور علیہ السلام نے ان سے چندہ لینے کی ممانعت فرمادی اور فرمایا:۔

"ان پر حرام ہے۔ اور قطعاً حرام ہے اور مثل گوشت خنزیر ہے کہ ہمارے سلسلہ کی مدد کیلئے اپنی زندگی تک ایک حبہ بھی بھیجیں ..... جو شخص مدد دے کر مجھے اسراف کا طعنہ دیتا ہے وہ میرے پر حملہ کرتا ہے۔ ایسا حملہ قابل برداشت نہیں ..... ایسا اعتراض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت کیا گیا تھا۔"

(الحکم ص ۸-۹ مورخہ ۳۱ ۳/۱۹۰۵)

یہ سب کچھ محض اس لئے ہؤا کہ ان لوگوں نے اللہ تعالے کا یہ ارشاد نظر انداز کر دیا کہ انما کان قول المومنین اذا دعوا الی اللہ ورسولہ لیحکم بینھم ان یقولوا سمعنا واطعنا واولٰئک ھم المفلحون (النور ع۷) خدا کا مامور ومرسل حَکَم ہوتا ہے۔ اور اس پر اعتراضات سلبِ ایمان کا باعث ہو جاتے ہیں۔ آخر ان معترضین کا کیا حشر ہؤا۔ یہ سب جانتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا صحیح مقام نہ پہچاننے کی وجہ سے یہ لوگ ایمان کی دولت سے محروم ہو گئے اور امام زمان کے عرفان کے فیوض وبرکات سے بے نصیب! وہ صرف نام کے احمدی رہ گئے ولیس سہ

نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

(۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب یہ دیکھا کہ اسلام بے بس وبے کس ہے۔ اور اس پر چاروں طرف سے کفر والحاد کی فوجیں حملہ آور ہیں تو آپ کے دل میں ٹیس پیدا ہوئی اور درد اٹھا۔ آپ نے ہوشیارپور کے مقام پر چلہ کیا اور شب وروز دعائیں کیں، کہ اللہ تعالے! تو اسلام کی عظمت وشوکت کے لئے ایک نشان دکھا۔ تب اللہ تعالے نے اپنے پیارے مسیح کی تضرعات کو سُنا اور انہیں شرفِ قبولیت بخشا۔ آپ کو ایک ایسے عظیم المرتبت بیٹے کی بشارت دی جس کے ذریعہ خدا تعالے اسلام کو دنیا میں پھر سے عظمت وشوکت اور غلبہ دے گا۔ چنانچہ اللہ تعالے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے الہاماً فرمایا کہ:۔

"وہ دنیا میں آئے گا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا..... وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اُس سے برکت پائیں گی۔"

(اشتہار ۲۰۔ فروری ۱۸۸۶ء)

المصلح الموعود کی اسی پیشگوئی کی عظمت وشوکت بیان فرماتے ہوئے حضور علیہ السلام نے ۲۲۔ مارچ ۱۸۸۶ء کے ایک اشتہار میں تحریر فرمایا کہ:۔

"یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جل شانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف ورحیم محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت وعظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے۔"

اور جب یہ نشان آسمانی ظاہر ہؤا اور پیشگوئی کے عین مطابق حضرت المصلح الموعود نے نبی کریم رؤف ورحیم محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت وعظمت ظاہر کرنے کے لئے تحریک جدید جاری کر کے ممالک مشرق ومغرب اور چہار دانگِ عالم میں مبشرین ومبلغین اسلام بھجوائے اور قوموں نے اس سے برکت پائی اور حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچا اور خدا کے فرمان کے مطابق خدا کے فضل سے اس مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کی بیماریاں دور ہوئیں تو کہنے والوں نے یوں کہا کہ یہ جماعت کے روپیہ کا ضیاع ہے۔ انہی لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید نے گذشتہ مرکزی اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر فرمایا کہ:۔

"مجھے افسوس کے ساتھ اس امر کا اظہار کرنا پڑتا ہے کہ جماعت کے اندر ابھی ایک طبقہ ایسا ہے جو اس تحریک کی اہمیت اور افادیت کو نہیں سمجھتا۔ یا نہیں سمجھنا چاہتا۔ چنانچہ بعض مجالس اور حلقوں میں اس قسم کے خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے کہ گویا جماعت کا روپیہ بیرونی مشنوں پر ضائع کیا جا رہا ہے اور یہ کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔"

(الفضل ۱۰۔ نومبر ۱۹۶۳ء)

بیرونی ممالک میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر اعتراض کرنے والے ایسے ہی لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳۔ نومبر ۱۹۳۴ء میں فرمایا تھا کہ:۔

"بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ بیرونی مشنوں پر خرچ کرنا بیوقوفی ہے۔ مگر میں جانتا ہوں کہ یہ خیال صرف اس وجہ سے پیدا ہؤا ہے کہ ایسے لوگوں نے سلسلہ کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ اور اسے ایک انجمن خیال کیا ہے۔" (الفضل)

کاش یہ اعتراض کرنے والے دوست سوچیں کہ وہ کن لوگوں کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔ اللہ تعالے قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"ومن یتبع خطوات الشیطان فانہ یامر بالفحشاء والمنکر ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ ما زکیٰ منکم من احد ولکن اللہ یزکی من یشاء۔ واللہ سمیع علیم۔"

(سورۃ النور ع۳)

"اے مومنو! شیطان کے قدموں پر مت چلو اور جو شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ جان لے کہ شیطان بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے اور اگر اللہ تعالے کا فضل اور رحم تم پر نہ ہوتا تو کبھی بھی تم میں سے کوئی پاک نہ ہوتا۔ لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے پاکباز بنا دیتا ہے اور اللہ بہت دعائیں سُننے والا بہت جاننے والا ہے۔"

(۵)

شیطان کے اثر بد سے انسان اسی صورت میں بچ سکتا ہے جبکہ اللہ تعالے اس پر رحم فرماتے ہوئے اپنا فضل نازل فرمائے اور اسے اپنی پناہ میں لے لے۔ پس ہمیں ہمیشہ اللہ تعالے کے حضور یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اے اللہ تو ہمیں اور ہماری اولادوں کو اپنی پناہ میں لے لے اور شیطان کے اثر سے ہمیشہ محفوظ رکھ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سورۃ الناس کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے فرمایا ہے کہ:۔

"پھر آخر سورۃ میں شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہنے کی دعا تعلیم فرمائی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص ۲۲۹)

اس لئے ہمیں کثرت سے سورۃ الناس پڑھتے رہنا چاہیئے اور اللہ تعالے کے حضور عرض کرتے رہنا چاہیئے کہ ہم تمام انسانوں کے رب سے اس کی پناہ طلب کرتے ہیں۔ وہ رب جو تمام انسانوں کا بادشاہ بھی ہے اور تمام انسانوں کا معبود بھی ہے اس کی پناہ طلب کرتے ہیں۔ پھر وسوسہ ڈالنے والے کی شرارت سے جو ہر قسم کے وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جو انسانوں کے دلوں میں شبہات پیدا کر دیتا ہے۔ خواہ وہ فتنہ پرداز مخفی رہنے والی ہستیوں میں سے ہو اور خواہ عام انسانوں میں سے۔

خاکسار
محبوب عالم خالد ایم اے

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

دو تین سو افراد کا قبولِ حق۔ تقاریر۔ ملاقاتیں اور لٹریچر کی وسیع اشاعت۔ درس و تدریس

رپورٹ احمدیہ مشن گیمبیا از اپریل تا ستمبر ۱۹۶۳ء

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن گیمبیا بوساطت وکالت تبشیر

موسم

گیمبیا طبعی طور پر گرم ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ مارچ سے اکتوبر تک جہنم نما گرمی کا دور دورہ رہتا ہے۔ انہی ایام میں بارشیں بھی ہوتی ہیں اور تقریباً پچاس، ساٹھ انچ پانی بھی ریتیلی زمین پر برستا ہے۔ کثرت باران کی وجہ سے معمولی خود رو گھاس سات آٹھ فٹ اونچا ہو جاتا ہے مونگ پھلی اور چاول کی زراعت انہی ایام میں ہوتی ہے جس پر ہوا بھی کبھی کبھی اپنا زور دکھاتا ہے۔ مچھر اور دیگر کیڑے مکوڑے، پتنگے، مینڈک بنی آدم کی پریشانی کا موجب ہوتے ہیں۔ دریائے گیمبیا میں طوفان کی سی حالت پیدا رہتی ہے باوجود ان صبر آزما حالات کے اہل گیمبیا اس موسم میں بھی خوش و شادمان ہی نظر آتے ہیں

أَقَامَ الْعِبَادُ فِيمَا أَرَادَ

درس و تدریس

احمدیہ مشن میں درس و تدریس اور باجماعت نمازوں کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔ اور احباب جماعت علی قدر مراتب و فرصت ان میں شریک ہوتے اور فائدہ اٹھاتے رہے

ایک گزشتہ رپورٹ میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ اپریل ۱۹۶۱ء سے ایک کلاس "تعلیم القرآن کلاس" کے نام سے جاری کی گئی تھی۔ جس میں ۲۰ اصحاب داخل ہوئے تھے۔ یہ کلاس باقاعدہ جاری رکھی گئی۔ اور خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے۔ کہ ۱۹ ستمبر ۱۹۶۳ء کو اس کلاس نے قرآن شریف ختم کر لیا۔ فالحمد للہ رب العلمین

اس کلاس میں روزانہ سبق کا انگریزی ترجمہ بھی سنا دیا جاتا ہے اور بعض ضروری آیات کی تشریح بھی کر دی جاتی تھی۔

زائرین احمدیہ مشن

عرصہ زیر رپورٹ میں احمدی احباب کے علاوہ ۲۷۰ زائرین احمدیہ مشن میں تشریف لائے سب کی حتی الوسع روحانی خدمت کی گئی ہر زائر کو اس کی طبیعت اور موقعہ و محل کے لحاظ سے مناسب لٹریچر بھی دیا گیا اور ان کے استفسارات کے جوابات وغیرہ بھی دیئے گئے

زائرین میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر قسم اور ہر طبقہ کے لوگ تھے ایک دن سینیگال کے قنصل صاحب متعینہ گیمبیا دو بڑے علماء کے ہمراہ ملنے کے لئے تشریف لائے یہ صاحب تین مرتبہ حج بیت اللہ سے مشرف ہو چکے ہیں۔ باتوں باتوں میں کہنے لگے۔ میں نے سنا ہے کہ احمدیہ جماعت جو قرآن شریف شائع کرتی ہے اس میں (ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ) تو شائع کرتی ہے۔ مگر (و خاتم النبیین) حذف کر دیتی ہے۔ میں نے ان کے سامنے اپنی انگریزی کی تفسیر القرآن کا مذکورہ بالا مقام، انگریزی ترجمۃ القرآن اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب التبلیغ، مکتوب احمد، مواہب الرحمٰن اور الاستفتاء کھول کر رکھ دیں۔ ان کو بچشم خود دیکھ کر، ہنس کر کہنے لگا۔ کہ یہ ہمارے علماء بڑے بے ایمان ہیں جھوٹ بولتے اور لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں!!!

خطبات جمعہ:۔

ہمارے پاس فی الحال کوئی مسجد باتھرسٹ میں نہیں ہے اور باتھرسٹ بوجہ چاروں طرف سے سمندر و دریا سے گھرے ہوئے ہونے نہایت ہی چھوٹی سی جگہ ہے۔ سب ہی آباد ہونے کی وجہ سے مناسب قطعہ زمین کا ملنا بھی دشوار ہی ہے۔ اسلئے نماز جمعہ بارش کے ایام میں احمدیہ مشن میں اور مطلع صاف ہونے کے ایام میں کھلے میدان میں ہی سمندر کے کنارے پر ادا کی جاتی رہی۔ خاکسار نے احباب جماعت و حاضرین کی تعلیم و تربیت کے لئے ۱۳ خطبات جمعہ مختلف مضامین پر پڑھے۔ جن کا برادرم علی مختار با صاحب (پرنسپل کسٹم آفیسر گیمبیا) ساتھ ساتھ کالونی کی افریقن زبان (ولف) میں ترجمہ کرتے رہے تا انگریزی جاننے والے اور نہ جاننے والے بھی خطبات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ فجزاہ اللہ عنا احسن الجزاء

یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ کہ اس خطہ کا یہ دستور ہے۔ کہ امام یا چیف کسی شخص سے براہ راست گفتگو نہیں کرتا۔ خواہ دونوں کی زبان ایک ہی کیوں نہ ہو۔ ایک واسطہ یا وسیط (ترجمان) کا ہونا ضروری ہے۔ حاجتمند یا بات کرنے والا ایک بات کرتا ہے۔ ترجمان اسے امام یا چیف کو کہتا ہے۔ پھر امام یا چیف اس کا جواب دیتا ہے اور وہی ترجمان اس بات کو دہرا دیتا ہے۔ خواہ دریافت کرنیوالے یا حاجت مند نے اسے اسکے ساتھ ہی سن اور سمجھ کیوں نہ لیا ہو۔ بڑے آدمی یا عالم دین کی یہی ایک نشانی ہے۔ کہ وہ کسی شخص سے براہ راست بات نہیں کرتے۔ اور نہ ہی براہ راست سنتے ہیں اور نہ براہ راست کوئی خطبہ دیتے یا تقریر کرتے ہیں۔ اس طرح ہمارے لئے بھی یہاں ایک غیر معمولی سہولت مہیا فرما دی ہے۔ والحمد کلہ للہ!

عید الاضحیٰ چار مئی کو ہوئی اور سابقہ عیدوں کی طرح ہمارے لئے باعث فرحت و مسرت ہوئی، عید کی نماز کے وقت کا اعلان مقامی سرکاری بلیٹن میں دو تین مرتبہ کر دیا گیا تھا احباب و خواتین جن کی حاضری عید الفطر سے بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے زیادہ تھی یعنی چار پانچ صد کے قریب احباب مرد و عورتیں وقت مقررہ پر شریک نماز عید ہوئے خاکسار نے خطبہ "حقیقت قربانی" پر پڑھا جس کا ترجمہ ساتھ ساتھ برادرم علی مختار با صاحب نے کر دیا فجزاہ اللہ احسن الجزاء

عید کے دن نماز عید شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ایک خاص خوشی بھی دکھلا دی کہ عین عید کی نماز سے پہلے ایک لا مذہب افریقن (Pagan) میرے ہاتھ پر کلمہ شہادت پڑھ کر اسلام میں داخل ہوا۔ جس کا نام عبد اللہ رکھا گیا فالحمد للہ رب العالمین۔

پہلا عربی مدرسہ

یکم جون سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے گیمبیا میں پہلے احمدیہ عربی مدرسہ کا افتتاح کیا گیا اور اس کا نام تعلیم الاسلام رکھا گیا یہ مدرسہ جسونگ میں جو باتھرسٹ سے آٹھ میل جانب جنوب مغرب واقعہ ہے کھولا گیا اس میں سیرا کنڈا اور جسونگ کے چالیس لڑکے لڑکیاں تعلیم پاتے ہیں اور ابھی یہ پہلی کلاس ہے ہر سال اس میں ایک کلاس ان شاء اللہ اضافہ ہوتا رہے گا۔ اس میں ایک نوجوان عرب (مراکشی) احمدی الحاج محمد امین الحسینی کو مدرس مقرر کیا گیا ہے۔

احمدیہ سکول باتھرسٹ۔

باتھرسٹ میں تا حال مدرسہ کے لئے مطلوبہ زمین کا قبضہ مل نہیں سکا۔ اب کاغذات محکمہ تعلیم میں ہیں، اور سٹاف اور مدرسہ کی بلڈنگ وغیرہ کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے اور بات اس مرحلہ تک پہنچ چکی ہے کہ ان شاء اللہ جلد ہی یہ کام بھی شروع کیا جا سکے گا۔

بعض دولت مند احمدی صاحب اپنے بچوں کو جلد احمدیہ سکول میں تعلیم دلانے کے خواہشمند تھے ان کے بچوں کو فی الحال احمدیہ سکول بو (Bo) سیرالیون میں بھیج دیا جاتا ہے اور اس وقت ہمارے متعدد طلباء وہاں تعلیم پا رہے ہیں اور مجھے اس بات سے خوشی ہے کہ ہمارے انچارج صاحبان سیرالیون مشن بھی ہمارے طالب علموں سے نہایت محبت و شفقت کا سلوک کرتے ہیں اور ہمارے سب طالب علم وہاں خوش ہیں اور یہاں ان کے والدین بھی خوش ہیں فجزاھما اللہ جمیعا احسن الجزاء

دورہ گیمبیا

گزشتہ رپورٹ میں گیمبیا کی مشرقی سرحد تک سفر کا ذکر کیا جا چکا ہے ماہ جون میں اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کے لئے باتھرسٹ سے جارج ٹاؤن تک پانچ سو میل آمد و رفت بذریعہ موٹر کار بھی سفر کرنے کا سامان بہم پہنچا دیا۔ اس سفر میں مندرجہ ذیل مقامات خاص طور پر قابل توجہ ہوئے:۔

کوئینیلا۔ منساکونکو۔ جنوئے۔ سوما۔ فرافینی۔ ساپو۔ لوری بیری کنڈا۔ اور جارج ٹاؤن۔ ان مقامات کے متعدد معززین سے ملاقاتیں کیں سوما (لوئر ریور ڈویژن) کے چیف صاحب سے بھی ملے اور ان کی دعوت پر دوبارہ بھی ان کے پاس گئے۔ سب کی خدمت میں وکالت تبشیر کی طرف سے مرسلہ تین کتب پمفلٹ

THE AHMADIYYA MOVEMENT.

WHAT IS AHMADIYYAT.

OUR TEACHING.

پیش کیا گیا۔ زبانی بات چیت بھی ہوئی تبلیغی و تعلیمی حالات کا جائزہ بھی لیا گیا اور ملک کا ہر ایک حصہ بھی دیکھا گیا۔

واللہ یختص برحمتہ من یشاء

جارج ٹاؤن کا نام بہت بڑا سمجھا جاتا ہے اور ملک کا دوسرا دارالحکومت بھی یہ مقام خیال کیا جاتا ہے مگر سوائے گورنمنٹ کے ایک شاندار پرائمری سکول مع بورڈنگ ہاؤس (اس سکول میں تعلیم پانے والے ۱۱۵ سب طالب علموں کے اخراجات تعلیم و رہائش اور خورد و نوش اور لباس گورنمنٹ کے ذمہ ہیں) حکومت کے چند دفاتر اور کارندوں کے مکانوں کے سب گاؤں گھاس پھوس اور ٹین کی چادروں کا بنا ہوا ہے ؎

قیاس کن ز گلستان من بہار مرا

درخواست دعا

میرے لڑکے عزیزم کریم الدین کی ایک حادثہ میں ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے وہ ہسپتال میں داخل ہے

بزرگان سلسلہ و احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل شفا بخشے اور آئندہ ہمیں ہر طرح کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے،

محمد الدین۔ ہٹیلہ دابھچہ (سرگودہا)

حصہ آمد کے بقایادار اور مقامی عہدیداران توجہ فرماویں

پیشتر ازیں اخبار الفضل مجریہ ۱۰ر جنوری ۱۹۶۳ء و ۲۱ جون ۶۲ء و ۱۲ فروری ۶۳ء میں بڑی تفصیل کے ساتھ اعلان کیا گیا تھا کہ حصہ آمد کے بقایادار اپنے بقایوں کی ادائیگی کے لئے مقامی امیر یا مقامی صدر یا سیکرٹری مال یا سیکرٹری وصایا کی سفارش کے ساتھ درخواستیں بھجوایا کریں۔ مگر اس کی تعمیل پورے طور پر نہیں ہو رہی۔ لہٰذا اب تیسری مرتبہ اعلان کیا جاتا ہے کہ حصہ آمد کے جو بقایادار بالاقساط اپنا بقایا ادا کرنے کے لئے درخواست کریں۔ انہیں اپنی درخواستوں میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔

(۱) ادائیگی بقایا کے لئے قسط معقول ہونی چاہیئے۔ جس سے کم از کم مدت میں بقایا ادا ہو جائے اور زیادہ سے زیادہ تین سال میں۔

(۲) درخواست میں یہ اقرار بھی ہونا چاہیئے کہ قسط بقایا کے ساتھ ماہوار حصہ آمد بھی باقاعدہ ادا کریں گے۔

(۳) جو قسط دوست اپنے لئے تجویز کریں اس کی ادائیگی فوراً شروع ہو جانی چاہیئے۔ مجلس کارپرداز کی منظوری کا انتظار نہ کریں۔ مجلس کا جو فیصلہ ہو گا۔ اس کی اطلاع فیصلہ ہونے پر دے دی جائیگی۔

(۴) ایسی درخواستیں براہ راست دفتر کو نہ بھیجی جائیں بلکہ مقامی امیر یا صدر یا سیکرٹری مال سیکرٹری وصایا کی سفارش کے ساتھ بھجوائی جائیں۔

کوئی درخواست مجلس میں منظوری کے لئے پیش نہیں کی جائے گی۔ جب ان چاروں امور کی پابندی نہ ہو۔ مقامی عہدہ داران اور انسپکٹران وصایا اس اعلان کی پابندی کر دیں۔ یہ مجلس کارپرداز کا فیصلہ ہے اس کی تعمیل ہونی چاہیئے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ - ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کا لائحہ عمل

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے شعبہ جات کی مفصل اصولی سکیمیں (لائحہ عمل) مجالس کو بھجوائی جارہی ہیں۔ اُن کو مدنظر رکھتے ہوئے مجالس اپنے مقامی حالات کے مطابق اپنے لئے لائحہ عمل تجویز کر کے کام شروع کر دیں۔

آپ کی کارگذاری کی رپورٹ ہر آئندہ ماہ کی پندرہ تاریخ تک معین اعداد و شمار کے ساتھ مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے۔ اب چونکہ نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ اس لئے ضرورت ہے۔ کہ نئے جوش اور عزم کے ساتھ کام شروع کیا جائے۔ جملہ قائدین حضرات اس بات کی نگرانی کریں کہ تمام شعبہ جات مرکزی سکیموں کے مطابق کام کریں۔ نیز رپورٹ بروقت سپرد ڈاک کرنے میں بالکل سستی نہیں ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ بہ صحیح رنگ میں آپ کو خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

نئے منتخب قائدین مجالس دستور کے مطابق یکم نومبر سے چارج لے چکے ہیں۔ اسلئے امید ہے کہ نئے قائدین نے کام شروع کر دیا ہوگا۔ جہاں مجلس میں حلقہ جات ہیں۔ اور ابھی تک زعماء کے انتخاب مکمل نہیں ہوئے۔ وہاں جلد از جلد انتخابات کروا کر منظوری حاصل کر لیں۔ اسی طرح قائدین نے اپنی مجالس عاملہ کی منظوری بھی صدر مجلس مرکزیہ سے حاصل کرنی ہوتی ہے اس کی تشکیل بھی جہاں ابھی تک نہیں ہوئی۔ فوراً کر کے منظوری لے لی جائے۔ البتہ زعماء کی مجالس عاملہ کی منظوری قائد مقامی خود دے سکتے ہیں۔ مرکز میں صرف اطلاع کرنی ہوگی۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

(مینیجر الفضل)

درخواست ہائے دعا

۱ - میرے والد صاحب انگلینڈ جارہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو بخیریت لے جائے اور بخیریت واپس لائے آمین۔ (قمر احمد مکان نمبر ۱۰ محلہ دارالیمن ربوہ)

۲ - میرے والد مکرم مولوی عبدالکریم صاحب آف خوشاب کا ہرنیا کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (عبدالحفیظ خان لاہور)

۳ - میری والدہ سیدہ سعیدہ بیگم زوجہ سید فرزند علی شاہ صاحب مرحوم دختر حضرت سید ناصر شاہ صاحب مرحوم و مغفور) عرصہ ایک سال سے ذیابیطس کی زیادتی اور گردے کی تکلیف سے علیل چلی آرہی ہیں۔ غالباً عنقریب ان کے گردے کا اپریشن ہوگا۔ قارئین دعا کریں۔ اللہ تعالےٰ انہیں صحت دے۔ (سیدہ ناصرہ۔ لاہور)

۴ - والدہ منور احمد بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے (حکیم صوفی دین محمد - احمدیہ دارالشفاء گوجرانوالہ)

۵ - میرے والد صاحب پر ۹ نومبر ۶۳ء کو دوبارہ فالج کا حملہ ہوا ہے۔ نظر اور دماغ کام نہیں کر رہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (مشتاق احمد وزیر آباد)

۶ - محترمہ ہاجرہ بی بی ساکن چچیل پور ضلع سیالکوٹ عرصہ ایک ماہ سے شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالرشید احمدی چک ۸۲ ج ب سر شمیر روڈ۔ ضلع لائلپور)

۷ - میرا لڑکا چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد شفیع ازکوئٹہ)

۸ - بندہ پر محکمانہ طور پر ایک کیس چل رہا ہے۔ جس کی وجہ سے بندہ گوناگوں مشکلات اور ذہنی پریشانی میں مبتلا ہے۔ احباب کرام میرے لئے دعا فرماویں۔ (مظفر حسین عباسی - اوکاڑہ)

۹ - میرے ابا جان کا اپریشن عنقریب لاہور میں ہونے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ابا جان کا اپریشن کامیاب کرے۔ (عبدالعزیز ابن حافظ عبدالکریم صاحب سابق سیکرٹری مال و امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ خوشاب۔ ضلع سرگودہا)

۱۰ - میری بڑی لڑکی ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ میرا چھوٹا لڑکا بعمر ۲½ سال بھی بعارضہ بخار سخت بیمار ہے۔ قارئین سے ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ (محمود احمد سعید وقف زندگی ربوہ)

۱۱ - مولوی نذیر احمد صاحب کارکن دفتر جماعت احمدیہ لاہور کے خسر مقبوضہ کشمیر میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ایم۔ این اختر - ربوہ)

۱۲ - خاکسار کے لڑکے کا نتیجہ نکلنے والا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار غلام احمد ہیچر دارالصدر غربی ربوہ)

۱۳ - قاضی دین محمد صاحب محلہ دارالیمن ربوہ کا گوجرہ ہسپتال میں آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے۔ درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس اپریشن کو کامیاب بنائے۔ آمین۔ (منظور احمد خواجہ۔ محلہ دارالیمن ربوہ)

۱۴ - طاہر صاحب پروپرائیٹر الیسٹرن ٹیوب ویل چٹا نگام کی اہلیہ کا کینسر کا دوبارہ اپریشن مورخہ ۵ دسمبر کو ہوگا۔ پہلا اپریشن ناکام رہا تھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اُن کی اہلیہ کو شفاء کاملہ عطا کرے اور طاہر صاحب کی مشکلات کو دور کرے۔

۱۵ - میری نانی اماں چند دنوں سے بوجہ بخار بیمار ہیں اور سر بھی چکراتا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ جلد صحت عطا فرمادیں۔ (ناصرہ پروین دارالیمن ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

تحریک جدید کے تیسویں سال کے اعلان پر نقد رقم پیش کرنے والے مخلصین

(۲)

نمبر شمار	نام مجاہدین	رقم
۲۲۲	محمد سردار خان صاحب کوئٹہ	۷۸-۰۰
۲۲۳	عبدالحکیم صاحب طارق "	۶-۰۰
۲۲۴	جمعدار علی محمد صاحب معہ اہل و عیال "	۳۶-۰۰
۲۲۵	مولوی محمد احمد صاحب فاضل "	۶۰-۰۰
۲۲۶	کیپٹن دلدار احمد صاحب "	۵۰-۰۰
۲۲۷	اہلیہ صاحبہ سید محمد شریف صاحب "	۶-۰۰
۲۲۸	نثار احمد صاحب "	۵-۰۰
۲۲۹	حمید اللہ صاحب اوورسیر "	۱۰-۰۰
۲۳۰	مستری محمد ابراہیم صاحب معہ اہلیہ صاحبہ "	۱۲-۲۵
۲۳۱	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب "	۲۲-۰۰
۲۳۲	مکرم میجر عبدالسمیع صاحب "	۳۷-۰۰
۲۳۳	ڈاکٹر یمین النعیم صاحب "	۲۱-۰۰
۲۳۴	عبدالحکیم صاحب غازی "	۱۶-۰۰
۲۳۵	سلیم محمود صاحب "	۵-۰۰
۲۳۶	مکرمہ فرخندہ صاحبہ "	۱۴-۰۰
۲۳۷	" فیاضہ "	۱۱-۰۰
۲۳۸	مکرمہ امتہ الباری صاحبہ کوئٹہ	۵-۰۰
۲۳۹	طاہر احمد صاحب "	۵-۰۰
۲۴۰	اہلیہ صاحبہ میجر عبدالسمیع صاحب "	۵-۰۰
۲۴۱	اہلیہ صاحبہ عبدالحکیم صاحب غازی "	۸-۰۰
۲۴۲	اہلیہ صاحبہ و بچگان محمد عبدالحق صاحب مجموعہ "	۱۲-۲۵
۲۴۳	اہلیہ صاحبہ مسعود احمد صاحب ناصر "	۶-۲۵
۲۴۴	عبدالقادر صاحب انجینئر "	۵۵-۰۰
۲۴۵	مکرمہ مسلم مرحومہ "	۵-۰۰
۲۴۶	محمد رمضان صاحب آف گوجرانوالہ "	۶-۰۰
۲۴۷	مکرمہ مسز سعیدہ سعید صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ	۵-۷۴
۲۴۸	مس ادیبہ خانم "	۵-۲۵
۲۴۹	رشیدہ یاسمہ صاحبہ اہلیہ مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ ربوہ	۳۰-۰۰
۲۵۰	مکرم حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ربوہ	۴۲-۵۰
۲۵۱	مکرمہ اہلیہ صاحبہ "	۵۵-۰۰

(وکیل المال تحریک جدید - ربوہ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

روزنامہ مکرم الفضل ربوہ کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہو گا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر "الفضل" کا عظیم الشان دیدہ زیب اور باتصویر سالانہ نمبر شائع ہو گا جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہو گا۔

جماعت کے تمام اہل علم و اہل قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔

مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوا دینے چاہئیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ نہ حاصل کر سکیں۔

(مینجر)

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے کہ:۔
"احباب سلسلہ اپنے مفاد کے مد نظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں اور سب سے بڑھ کر امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"۔
احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

وصیت

مندرجہ ذیل وصیت مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہے تاکہ اگر کسی صاحب کو اس وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ دن کے اندر اندر دفتری تفصیل آگاہ فرمائیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۳۶۹:- میں عبدالحق فضل ولد قریشی احمد الدین صاحب مرحوم قریشی پیشہ تبلیغ عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۵ء ساکن مظفر پور ڈاکخانہ مظفر پور ضلع مظفر پور صوبہ بہار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ ۷ ۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد یک صد چودہ روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی فقط

المرقوم ۲۵ جولائی ۱۹۶۳ء العبد موصی عبدالحق فضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ درویش قادیان دارالامان۔
STUMP. AHMADIA MUSLIM MISSION.
ALI MIRZA. ROAD. MUZAFFARPUR

گواہ شد بشیر احمد جہار موصی نمبر ۱۰۶۲۱ قادیان - گواہ شد قریشی محمد شفیع عابد موصی نمبر ۹۲۹۰ - قادیان -

درخواست دعا

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر جماعت احمدیہ لاہور کے خسر صاحب سری نگر کشمیر میں عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب جماعت اور درویشان قادیان سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار - ایم - ایس - اختر
(ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پنج گاؤں ۲۷ نومبر۔ کل یہاں قومی اسمبلی میں عائلی قوانین آرڈیننس کی تنسیخ کا بل ۵ گھنٹوں کی بحث کے بعد ۲۸ کے مقابلہ میں ۵۶ ووٹوں کی اکثریت سے مسترد ہو گیا یہ بل جماعت اسلامی کے ایک رکن مولانا عباس علی نے پیش کیا تھا آپ قومی اسمبلی میں اسلامی جمہوری محاذ سے تعلق رکھتے ہیں اس بل پر ایوان کے دونوں جانب سے بحث میں ۱۶ ارکان نے حصہ لیا بحث میں حزب اقتدار کے ایک رکن اور بیگم شمس النہار محمود نے بھی شرکت کی۔ قومی اسمبلی کے سرمائی سیشن کی اس بل پر رائے شماری تھی۔ بل پر رائے شماری کے نتیجہ کا اعلان قائمقام سپیکر نے کل رات ۹ بجکر ۲۰ منٹ پر کیا۔ اس اعلان کے بعد ایوان آج تک کے لئے ملتوی ہو گیا۔

اس سے پہلے قومی اسمبلی میں اکثریتی پارٹی کے قائد مسٹر عبد الصبور خان نے یہ پیشکش کی تھی کہ اگر عائلی قوانین کی تنسیخ سے متعلقہ غیر سرکاری بل واپس لے لیا جائے تو حکومت ایک ترمیمی بل پیش کرے گی اور عائلی قوانین میں سے وہ دفعات خارج کر دی جائیں گی۔ جو قرآن اور سنت کے خلاف سمجھی جاتی ہیں لیکن حزب مخالف نے یہ تجویز قبول کرنے سے انکار کر دیا اور پانچ گھنٹے کی طویل بحث تمحیص کے بعد مسٹر عباس علی خان (جماعت اسلامی) کی طرف سے پیش کردہ غیر سرکاری ترمیمی بل پر رائے شماری ہوئی اور اسے مسترد کر دیا گیا۔

• ڈھاکہ ۲۷ نومبر۔ امریکہ کے صدر مسٹر لنڈن جانسن نے صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے نام ایک پیغام میں یقین ظاہر کیا ہے کہ امریکہ پاکستان کے ساتھ اپنی دوستی پر بھروسہ کر سکتا ہے پیغام میں انصاف و آزادی کی دنیا کے نصب العین کے حصول کے لئے پاکستان کے صدر اور عوام سے دوستی اور ہمدردی اور مفاہمت کی بھی درخواست کی گئی ہے۔

مسٹر لنڈن جانسن نے امید ظاہر کی ہے کہ آنجہانی صدر کینیڈی نے "انصاف و آزادی کی دنیا" کا جو نصب العین سامنے رکھا ہے مجھے امید ہے کہ صدر ایوب خان اور پاکستان کے عوام کی حمایت ہمدردی اور مفاہمت سے حاصل کیا جا سکے گا پیغام میں صدر جانسن نے کہا ہے مجھے علم ہے کہ گزشتہ برسوں میں ہم نے پاکستان کے ساتھ جو دوستی پیدا کی ہے اس پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

• واشنگٹن ۲۷ نومبر۔ آنجہانی صدر کینیڈی کی تدفین کے بعد نئے امریکی صدر لنڈن جانسن نے کل رات مختلف عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں فرانس کے صدر ڈیگال نے صدر جانسن سے انتہائی دوستانہ" بات چیت کے بعد اس امر پر اتفاق کیا کہ آئندہ موسم بہار میں فرانس اور امریکہ کے درمیان چوٹی کانفرنس منعقد کی جائے ان دونوں کی بات چیت نصف گھنٹہ تک جاری رہی جس کے بعد صدر ڈیگال واپس فرانس روانہ ہو گئے کینیڈا کے وزیر اعظم لیسٹر پیرسن نے بھی صدر جانسن سے ملاقات کی اس ملاقات کے بعد انہوں نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ وہ اس بات کے قائل ہو گئے ہیں کہ دونوں ممالک اپنے مسائل حل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے نئے امریکی صدر نے اقوام متحدہ میں امریکی نمائندہ مسٹر ایڈلائی سٹیونسن سے بھی ملاقات کی اور ان سے بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا ایک اطلاع کے مطابق نئے صدر نے مسٹر سٹیونسن کو بتایا کہ امریکہ روس کے ساتھ خلائی تعاون اور اقوام متحدہ کے بارہ میں اپنی اس پالیسی پر گامزن رہے گا جس پر آنجہانی صدر کے عہد میں تھا صدر جانسن نے کل صبح برطانوی وزیر اعظم لارڈ ہیوم سے بھی ملاقات کی۔

• واشنگٹن ۲۷ نومبر۔ تحقیقات کا مرکزی امریکی ادارہ (ایف بی آئی) صدر جانسن کی ہدایت پر صدر کینیڈی اور ان کے مبینہ قاتل لی ہاروے اوس والڈ کے قتل کی وارداتوں کے سلسلہ میں ہر پہلو کا بغور جائزہ لے رہا ہے صدر جانسن اور ایف بی آئی کے ڈائریکٹر جے ایڈگر ہوور کے مابین گزشتہ اتوار کو بات چیت ہوئی تھی جس میں اوس والڈ کے قتل کی دونوں وارداتوں کی تفتیش کا حکم دیا تھا۔

• جکارتہ ۲۷ نومبر۔ انڈونیشیا کی سرکاری خبر رساں ایجنسی انتارا کی اطلاع کے مطابق انڈونیشیا میں ایک برطانوی طیارہ مار گرایا گیا ہے کہ یہ برطانوی طیارہ سراواک کی سرحد کے قریب انڈونیشیا کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کر رہا تھا۔

• کراچی ۲۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۲ ملکوں نے چوتھی اقتصادی افریشیائی کانفرنس میں شرکت کی دعوت منظور کر لی ہے یہ کانفرنس ۵ دسمبر سے یہاں شروع ہو رہی ہے کانفرنس میں شرکت کے لئے چین کا نو رکنی وفد آج یہاں پہنچ رہا ہے اس وفد کی قیادت چین کے وزیر تجارت مسٹر ... کر رہے ہیں کانفرنس کے دفتر رابطہ کی ایک اطلاع کے مطابق ۱۲ ملک اس کانفرنس میں شرکت پر آمادگی کا اظہار کر چکے ہیں کانفرنس کا افتتاح صدر محمد ایوب خان کریں گے۔

• لائلپور ۲۷ نومبر۔ سولھویں کل پاکستان سائنس کانفرنس اگلے سال مارچ کے پہلے ہفتہ میں یہاں منعقد ہو گی انتظامات کیلئے کئی کمیٹیاں مقرر کی گئی ہیں۔

• چاٹگام ۲۷ نومبر۔ صدر ایوب نے بتایا ہے کہ مشرقی پاکستان میں جہاز رانی کی کارپوریشن قائم کی جا رہی ہے۔ اس کارپوریشن کے آدھے حصص مشرقی پاکستان کے عوام کے لئے محفوظ کر دئے گئے ہیں۔

صدر ایوب بنیادی جمہوریتوں اور معزز شہریوں سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مواصلات کی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے مزید جہازوں کی ضرورت ہے لیکن جب کارپوریشن کام کرنا شروع کر دے گی۔ اس کے بعد ہی مزید جہاز حاصل کرنا ممکن ہو گا۔ صدر ایوب نے کہا کہ پی آئی اے نے مشرقی پاکستان میں ہیلی کاپٹر سروس شروع کر کے مواصلات کی بڑی آسانیاں فراہم کر دی ہیں اور اس سروس کے اجراء سے دشوار گزار اور ساحل سے دور علاقوں میں پہنچنا ممکن ہو گیا ہے۔

• کراچی ۲۷ نومبر۔ کراچی سے ماسکو تک کی ہوائی سروس کے اجراء کے بارے میں آج شہری ہوا بازی کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر جے ڈی اس نے پی آئی اے کے ممتاز عہدہ داروں کے ہمراہ روسی وفد کے ارکان سے بات چیت کی۔ بات چیت عام نوعیت کی تھی۔ بعد ازاں دونوں فریقوں کے نمائندوں نے محصولات کرایوں کے تعین اور ہوائی اڈہ پر جہازوں کی دیکھ بھال کے بارے میں الگ گفت و شنید کی روسی وفد نے اپنے قیام پاکستان کے دوران پی آئی اے کے عام انتظامی مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ توقع ہے کہ روسی وفد آج ماسکو واپس چلا جائے گا۔ پی آئی اے کا وفد اس کے ہمراہ جا رہا ہے فضائی معاہدہ کی باقی بات چیت اب ماسکو میں ہو گی۔

• ڈھاکہ ۲۷ نومبر۔ قومی اسمبلی میں آج وقفہ سوالات کے دوران مرکزی وزیر اطلاعات مسٹر اے کے ایم مصطفیٰ نے بتایا کہ مشرقی پاکستان میں ۲۷ لاکھ ۹۷ ہزار افراد اردو بولتے اور سمجھ سکتے ہیں۔ اسلئے مشرقی پاکستان کے ریڈیو اسٹیشنوں سے پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔ لیکن چونکہ مغربی پاکستان میں بنگالی بولنے والوں کی تعداد کم ہے۔ اسلئے بنگالی نشریات کا انتظام صرف کراچی میں کیا گیا ہے

۲۶ میل دوڑ کا مقابلہ

انشاء اللہ العزیز کل مورخہ ۲۸ نومبر بروز جمعرات طلباء جامعہ احمدیہ کا ۲۶ میل کراس کنٹری ریس (سرگودہا تا ربوہ) کا مقابلہ ہو گا۔ اس ریس کا آغاز مورخہ ۲۸ نومبر بروز جمعرات صبح آٹھ بجے سرگودہا سے ہو گا۔ اس مقابلہ کی غرض یہ ہے کہ طلبہ جامعہ احمدیہ میں مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا ہو۔

مدیر الالعاب لجامعۃ الاحمدیہ ربوہ

جلسہ سالانہ کے قرب کے پیش نظر
ربوہ میں عام وقار عمل

مورخہ ۲۹ نومبر بروز جمعہ صبح ۷½ بجے تا ۸½ بجے ربوہ میں عام وقار عمل ہو گا۔ تمام خدام اور اطفال اس وقار عمل میں شامل ہوں گے۔ اپنے انصار بزرگوں اور بہنوں سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اپنے گھروں کے اندر اس وقت صفائی کریں۔ ہر فرد اپنے ماحول کی صفائی کا ذمہ دار ہو گا۔ مجلس کی طرف سے حلقہ جات کا معائنہ بھی کیا جائے گا۔ امید ہے حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ جلسہ سالانہ کے قریب کے پیش نظر صفائی کا خاص اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اسلئے سب احباب اس وقار عمل کو کامیاب بنائیں۔

(مہتمم مقامی)

درخواست دعا

میرے بھائی مولوی عبد الکریم صاحب لندن میں بعارضہ دمہ اور زخا ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ ۲۳/۱۱ سے ہسپتال میں علاج کے لئے داخل ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بہت کمزور ہو گئے ہیں بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے بالخصوص التماس ہے کہ اس غریب الوطن بھائی کے لئے خاص دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت بخشے۔

(محمد اسماعیل جلیل۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵